36244 ـ ایام تشریق میں دن کو منی سے باہر نکل جانا اور رات کو واپس آنا

سوال

میں ریاض شہر کا باسی ہوں اور جدہ کے رہائشی اپنے کچھ دوستوں کے ساتھ مل کر حج کرنا چاہتا ہوں، ایام تشریق میں دن کے وقت آرام کرنے کے لیے میں جدہ جانا چاہتا ہوں، اور رات کو واپس منی آ جایا کرونگا اور تقریبا رات کا اکثر حصہ یعنی رات دس بجے سے صبح چار بجے تك منی میں ہی بسر کرونگا، میرا سوال یہ ہے کہ:
کیا میرے لیے ایام تشریق میں ہر روز جدہ جانا اور رات کو منی واپس آنا جائز ہے ؟
اور مجھے منی میں رات گزارنے کے لیے کتنے گھنٹے منی میں بسر کرنا ہونگے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

حاجی کے لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتدا کرتے ہوئے سنت تو یہی ہے کہ وہ منی میں سارا دن بسر کرے اور منی سے صرف طواف افاضہ کرنے کے لیے نکلے اس کے علاوہ نہیں، اور منی میں رات بسر کرنا واجب ہے.

لیکن اگر منی میں رہنے اور بیٹھنے کے لیے اسے جگہ نہ ملے تو پھر دن کے وقت مکہ وغیرہ جانے میں کوئی حرج نہیں.

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی سے درج ذیل سوال کیا گیا:

ایك شخص عرفات میں وقوف کر کے جمرہ اولی کو رمی کرنے کے بعد طواف اور سعی کرنے کے بعد مکہ میں عصر کی نماز تك مکہ میں اپنے گھر ہی رہے اور پھر منی جا کر اپنی قربانی کرے تو کیا مکہ میں ٹھرنے کی بنا پر اس کے ذمہ کچھ لازم آتا ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا:

" اس میں اس پر کوئی حرج نہیں، چنانچہ جو شخص دس ذوالحجہ عید کے دن یا پھر ایام تشریق میں دن کے وقت مکہ کے اندر اپنے گھر یا کسی دوست کے پاس رہے تو اس میں کوئی حرج نہیں، بلکہ اگر میسر ہو تو اس کے لیے منی

میں ہی دن بسر کرنا افضل اور بہتر ہے.

کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام کا طریقہ یہی ہے اور اس میں ان کی سنت پر عمل بھی ہے، لیکن اگر ایسا کرنا میسر نہ ہو یا پھر اس کے اس میں مشقت ہو اور وہ دن کے وقت مکہ رہے اور پھر رات کو منی واپس چلا جائے اور رات وہیں بسر کرے تو اس میں کوئی حرج نہیں " انتہی.

ماخوذ از: مجموع فتاوی الشیخ ابن باز (17 / 365).

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے درج ذیل سوال کیا گیا:

کچھ حاجی ایام تشریق میں دن کے وقت عزیزیہ میں اپنی رہائش پر چلے جاتے ہیں ان کا حکم کیا ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا:

" میری رائے تو یہ ہے کہ عزیزیہ کے رہائشی کو دن کے وقت اپنی رہائش پر نہیں جانا چاہیے، بلاشك و شبہ سنت تو یہی ہے کہ وہ منی میں اپنے خیمہ میں ہی رہے؛ کیونکہ حج جہاد فی سبیل اللہ کی ایك نوع ہی ہے، جیسا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عائشہ رضی اللہ تعالی کو فرمایا تھا:

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا:

" کیا عورتوں پر بھی جہاد ہے ؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جی ہاں، عورتوں کا جہاد ایسا ہے جس میں قتال اور لڑائی نہیں، حج اور عمرہ ہے "

چنانچہ حاجی کے حق میں مشروع یہی ہے کہ وہ دن اور رات منی میں بسر کرے " انتہی.

شیخ رحمہ اللہ تعالی سے یہ سوال بھی کیا گیا کہ:

کیا ایام تشریق میں منی سے مکہ کے قریبی علاقہ مثلا جدہ جانا حج میں مخل تو نہیں ہوتا ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا:

" اس سے حج میں خلل پیدا نہیں ہوتا، لیکن افضل یہی ہے کہ انسان دن اور رات منی میں ہی بسر کرے جس طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم رات اور دن منی میں بسر کرتے تھے " انتہی.

ماخوذ از: مجموع فتاوی الشیخ ابن عثیمین (23 / 241 ـ 243).

دوم:

منی میں مبیت کا ضابطہ یہ ہے کہ:

حاجی نصف رات سے زیادہ منی میں بسر کرے، اور رات غروب شمس سے لیکر طلوع فجر تك شمار کی جائیگی.

اس بنا منی میں مغرب سے فجر تك کا وقت شمار کیا جائیگا، چنانچہ اگر آپ کا چھ گھنٹے منی میں بسر کرنا رات کا نصف سے زیادہ حصہ بنتا ہے تو آپ نے واجب ادا کر دیا.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے درج ذیل سوال کیا گیا:

ایام تشریق میں حاجی منی میں کس مقدار سے رات بسر کرے گا ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا:

" علماء رحمہم اللہ نے بیان کیا ہے کہ منی میں رات کا اکثر حصہ بسر کرنا واجب ہے، اگر ہم فرض کریں کہ رات دس گھنٹے کی ہو تو ساڑھے پانچ گھنٹے منی میں بسر کرنا نصف سے زیادہ ہے، اور اس سے زائد سنت ہوگا. انتہی

ماخوذ از: مجموع فتاوی الشیخ ابن عثیمین (23 / 244).

واللہ اعلم .